## سوال

(111) عورت کے لئے دوران تلاوتِ کلام پاک سر ننگا رکھنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اس مسلمان عورت کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے جو نماز پڑھتی ہے، روزے رکھتی ہے اور تلاوتِ کلام پاک کرتی ہے مگر سر نہیں ڈھانپتی؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

تلاوتِ کلام پاک کے لیے سر ڈھانپنا شرط نہیں ہے، البتہ جن اعضاء کا ڈھانپنا ضروری ہے وہ اعضاء ڈھانپے بغیر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ آزاد اور بالغ عورت دوران نماز چہرے کے علاوہ مکمل طور پر واجب الستر ہے، حالت نماز میں چہرہ ڈھانپنا ضروری نہیں۔ ہاں آس پاس غیر محرم مردوں کی موجودگی میں چہرہ ڈھانپنا ضروری ہے۔ عورت کے لیے خاوند اور محرم رشتہ داروں کے علاوہ کسی کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ برائے خواتین

## نماز، صفحہ: 124

## محدث فتویٰ